منشیات کے معاشرے پر برے اثرات

Bad Effects of Drugs on the Society

☆مقصود الرحمٰن
ریسرچ اسکالر شعبہ قرآن وسنۃ، جامعہ کراچی
☆☆پروفیسر ڈاکٹر شہناز غازی
ڈین کلیہ معارف اسلامیہ جامعہ کراچی

Abstract:

In today's era, drug is the first and one of the bad elements that effected the society with loss. According to the reports of WHO, two billions people are alcoholic in irrecoverablethe world. Drug users are additional to this volume of alcoholic people. The dignity of humanity is planed and maintained by prohibiting all types of drugs. Social values are things by shareeha. Thousands of getting worse and worse by ignoring the prohibited the families are nearby the destruction, divorce ratio is badly increasing. Builders of the According to different ahadees, use of future of Ummat are putting their lives to big risk day of drugs and alcohol are the symptoms of getting near to the end of world judgment. We can see easy access to these poisonous things around us, destructing the health and characters of our youth in the shape of liquid, capsool, tables and many more. We tried to shortly brief about the use of all these prohibited things in the article bellow.

Key Words: Makhzora, Fator, Qabahat, Asarat, Mokalif, Asqat e Hamil, Ganga, Nekoteen, Razeel, Manshiyat, Efat, Devanapan, Aqal, Khamar, Mozerrat.

کلیدی الفاظ: فتور، قباحت، اثرات، مکلف، اسقاطِ حمل، گانجہ، نیکوٹین، رذیل، منشیات، عفت، دیوانہ پن، عقل، خمر اور مضرات۔

موجودہ دور میں جن چند چیزوں نے معاشرت کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے اس میں منشیات کی لعنت سرفہرست ہے۔عالمی صحت کی تنظیم WHO کی رپورٹ کے مطابق دنیا بھر میں دو ارب لوگ شراب پیتے ہیں۔شراب کے علاوہ منشیات استعمال کرنے والے لوگوں کی تعداد اس کے علاوہ ہے۔شریعت اسلامیہ میں تمام نشہ آور اشیاء کو محظورات (ممنوعہ) قرار دے کر انسانی شرف وقدر کا وقار برقرار رکھنے کی تدبیر کی گئی۔شریعت مطہرہ کی محظورات کو نظر انداز کرنے کی وجہ سے معاشرتی اقدار تشویش کی صورت حال اختیار کر چکے ہیں۔ہزار گھر تباہی کے دھانے پر کھڑے ہیں، طلاق کی شرح دن بدن بڑھتی جارہی ہے، امت کے مستقبل کے معمار اپنا سب کچھ داؤ پر لگاتے جارہے ہیں۔مختلف احادیث میں قرب قیامت کی علامتوں میں شراب اور منشیات کے کثرتِ استعمال کا ذکر عام ملتا ہے۔یہ منظر آج ہر جگہ ہمارے سامنے نمایاں ہے۔مختلف مشروبات، ماکولات، گولیوں، پڑیوں، انجکشنوں اور کیپسولوں کی شکل میں نشہ کا زہر نوجوانوں کی صحت اور کردار کو ناقابل تلافی نقصان پہنچارہا ہے۔ذیل کے مضمون میں انہی محظورات کے استعمال اور معاشرے پر اس کے اثرات کا مختصر جائزہ لیا گیا ہے۔

چند نشہ آور اشیاء کا تعارف(Intoxicant)

منشیات:(Opiates)افیون آمیز

بعض نشہ آور اشیاء مسکن (Depressant) کہلاتی ہیں، جس میں افیون اور اس کی آمیزش یا افیون کے اثرات والی اشیاء داخل ہیں، اور ان کو انگریزی زبان میں اوپی ایٹس (Opiates) یا اوپیائڈز (Opioids) وہ اجزاء یا کیمیکلز کہلاتے ہیں، جو پوسٹ یا افیون کی آمیزش ہوتی ہے۔

افیون(Opium)

افیون کو انگریزی زبان میں (Opium) اور عربی زبان میں افیون کہا جاتا ہے، جس کو پوست یا خشخاش کے پودے کے کچے بیج یا ڈوڈے میں پائے جانے والے دودھیا مائع یعنی دودھ کی شکل کے خیال مادہ سے بنایا جاتا ہے، افیون کی پوست کے کے کچے بیج کے ڈوڈوں پر ہلکا سا شکاف یا کٹ لگایا جاتا ہے، تاکہ دودھیا سیال مادہ باہر نکلے، پھر جب وہ مادہ، لسیدار گوند کی صورت میں سخت ہوجاتا ہے تو اس مواد کو خشک کرنے کے بعد خام افیوم بنایا جاتا ہے، جب افیون کے اس مائع یا سیال مادہ کو خشک کیا جاتا ہے تو یہ ایک زردی مائل بھورے رنگ کے گاڑھے ربڑ کی شکل اختیار کرلیتا ہے، جس میں کوڈین اور مارفین کے علاوہ مختلف طرح کے کئی دوسرے کیمیائی مواد وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں، جب اس کو خاص عمل سے گزار کر حتمی شکل دی جاتی ہے تو یہ بھورے رنگ سے تارکول کی طرح سیاہ رنگ میں تبدیل ہوجاتا ہے، یا پھر بھورے رنگ کے پاؤڈر کی شکل میں ہوتا ہے۔

ہیروئن (Heroin)

افیون کے اجزاء سے تیار ہونے والا ایک اوپی ایٹس (Opiates) نشہ آور مادہ ہیروئن (Heroin) کہلاتا ہے ، ہیروئن کو افیون کی پوست سے حاصل کیا جاتا ہے، اور ہیروئن، ایک انتہائی طاقتور نشہ آور منشیات میں داخل ہے، جس کو نشہ کا مقصد حاصل کرنے کے لیے خالص شکل میں اور الکوحل وغیرہ کے ساتھ حل کر کے دونوں طریقوں سے استعمال کیا جاتا ہے۔ ہیروئن سفید یا براؤن پاؤڈر کی صورت میں فروخت کی جاتی ہے۔

افیون سے تیار ہونے والا ایک اوپی ایٹس (Opiates) نشہ آور مادہ یا ڈرگ پیتھی ڈین (Pethidine) کہلاتا ہے اور عربی زبان میں بیشیدین کہلاتا ہے اور اسے انگریزی زبان میں Meperidine Hydrochloride اور lsonipecaine بھی کہا جاتا ہے یہ بھی ایک نشہ آور مادہ ہے، اور اس کا استعمال بھی مارفین Morpyine کی طرح دواء اور ناجائز و غلط نشہ دونوں طرح پر ہوتا ہے۔

بینزوڈائیز پائنز (Benzodiazepines) وہ ادویات ہیں جو مسکن (Depressant) کے زمرہ میں آتی ہیں، یہ قانونی طور پر تیار کی جاتی ہیں اور طبی اعتبار سے ان ان کو اضطرابیت، بے خوابی اور ذہنی دباؤ کے علاج کے لیے تجویز کیا جاتا ہے۔ یہ ادویات طب میں تشویش کو دور کرنے والی (Anxiolytic) اور خواب آور (Hypnotic or Sedative) اثرات رکھتی ہیں اور مرگی کے دوروں کو قابو کرنے اور پٹھوں کے اکڑاؤ کو کم کرنے (Muscle Relaxant) کے لیے بھی استعمال کی جاتی ہیں۔

مختلف اقسام کی کی بینزوڈائیز پائنز مختلف ناموں سے فروخت کی جاتی ہیں ، ایک بہت ہی عام بینزوڈائیز پائن (Benzodiazepine) ڈائزپام (Diazepam) ہے جس کو ویلیم کے نام سے مارکیٹ میں فروخت کیا جاتا ہے۔ لمبے عرصے تک بینزوڈابینزوڈائیز پائن کا استعمال ان کا عادی بھی بنا دیتا ہے۔

دیگر خواب آور ادویات (Sleeping Medications)

خواب آور ادویات (Sleeping Medications) مثلاً (Stilnox Zolpidem) اور (Imovane) وہ ادویات کہلاتی ہیں جو بے خوابی یا نیند نہ آنے کے باعث دی جاتی ہیں اور ان سب کو مُسکن کی درجہ بندی میں شمار کیا جاتا ہے۔

کوکین (Cocaine)

بعض نشہ آور اشیاء تحریک دینے والی (Stimulants) شمار ہوتی ہیں۔ اس طرح کی اشیا میں کوکین (Cocaine) بھی داخل ہے، بلکہ یہ تحریک دینے والی نشہ آور اشیاء میں سر فہرست شمار کی جاتی ہے۔

کوکین (Cocaine) ایک انتہائی تحریک پیدا کرنے والا نشہ اور مادہ ہے جو کہ تحریک دینے والی نشہ آور اشیاء میں سب سے خطرناک ہے اور یہ ایک ناجائز وغیرہ قانونی تحریک آمیز نشہ (Illict Drugs) ہے، جس کو کوکا کے پودے کے پتوں سے کشید و تیار کیا جاتا ہے، کوکین (Cocaine) اپنی خالص (Refined) شکل میں ایک نہایت پر اثر اور نشہ آور ڈرگ ہے، یہ خالص صورت میں سفید پاؤڈر کی حالت میں ملتی ہے اور نشہ کا مقصد حاصل کرنے کے لیئے سونگھی یا انجکشن کی صورت میں استعمال کی جاتی ہے۔

کریک کوکین (Crack Cocaine)

کریک کوکین (Crack Cocaine) جس کو عام طور پر کریک (Crack) کے نام سے جانا جاتا ہے، کوکین سے تیار شدہ ایک تحریک پیدا کرنے والی (Stimulants) نشہ آور شے ہے، جسے عام طور پر تمباکو نوشی کی طرح دھواں اندر کھینچ کر استعمال کیا جاتا ہے، جس کے نتیجہ میں یہ نشہ آور چیز بہت تیزی سے خون کی گردش میں شامل ہو کر قلیل المدت مگر شدید تحریک کا باعث بنتی ہے اور جسمانی اور نفسیاتی دونوں طرح سے بہت نقصان دہ ثابت ہوتی ہے۔

کریک ہائیڈرو کلورائیڈ کوکین ہوتی ہے جس کو سخت کرسٹل کی صورت میں بنانے کے لیئے ایمونیا اور سوڈیم بائی کاربونیٹ کے ساتھ ایک عمل سے گزارا جاتا ہے۔

کیٹمین (Ketamine)

ہالوسینیشن (Hallucination) کرنے والی اشیاء میں کیٹمین Ketamine بھی شامل ہے، کیٹمین (Ketamine) مرکزی اعصابی نظام پر اثر کرنے اور بے حس کرنے اور خمار پیدا کرنے یا خواب لانے والا ایک مصنوعی مادہ ہے، اس کے انسانوں اور جانوروں کے لیئے کئی طرح کے جائز طبی استعمال بھی ہیں، خاص طور پر گھوڑوں کے لیئے مُسکن کے طور پر اس کا استعمال عام ہے اور ساتھ ہی دنیا کے بعض ممالک میں اس کو انسانوں کو بے حس کرنے کے لیئے بھی آپریشن وغیرہ کے موقع پر استعمال کیا جاتا ہے۔

ڈی ایم ٹی (DMT)

ہالوسینیشن (Hallucination) کرنے والی اشیاء میں ڈی ایم ٹی (DMT) بھی شامل ہے، ڈی ایم ٹی (DMT) جس کو ڈائی میتھائل ٹرپٹامین کے طور پر بھی جانا جاتا ہے، اور DMT دراصل (Dimethylyptamine) کا مخفف ہے۔

یہ ایک ہالوسینوجینک یا مُخدِّر دوا ہے، جو قدرتی طور پر پودوں اور چند جانوروں بشمول انسانوں میں پائی جاتی ہے۔ اس کو مصنوعی طور پر بھی تیار کیا جاسکتا ہے۔

بھنگ (Cannabis)

بھنگ کو انگریزی زبان میں حشیش اور البانجو کہا جاتا ہے، جو دراصل ایک نشہ اور پودے کا نام ہے، اور یہ پودا دنیا بھر میں عام مقامات جنگلی پودے کے طور پر اگتا اور پیدا ہوتا ہے

بھنگ کو انگریزی زبان میں Hashish یا Cannabis کہا جاتا ہے۔

بھنگ کے پودے پر پتے، پھول اور بیج ہوتے ہیں، اور بھنگ کے سوکھے ہوئے پتوں کو انگریزی زبان میں گراس، ماری جوانا، ویڈ(Weed) وغیرہ کہا جاتا ہے، جن سے مختلف نشہ آور اشیاء تیار ہوتی ہیں، اور ان کا مختلف طریقوں سے استعمال ہوتا ہے، جن میں چرس و گانجا بھی داخل ہے۔

چرس، گانجا (Hemp)

چرس کو انگریزی زبان میں (Hemp) اور عربی زبان میں قنب کہا جاتا ہے، یہ ایک نشہ آور چیز ہے جو کہ در حقیقت بھنگ کے پتوں میں موجود لیس دار رطوبت ہوتی ہے، جس کو کشید کر کے نشہ کے لیئے سگریٹ یا حقہ وغیرہ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

اینابولک سٹیرائڈز (Anabolic Steroids)

اینابولک سٹیرائڈز Anabolic Steroids، اردو ادویات کے ایک بہت بڑے گروہ کا حصہ ہے جس کو جسم میں پائے جانے والے قدرتی ہارمونوں سے مصنوعی طریقے سے بنایا جاتا ہے، اور بنیادی طور پر یہ ادویات ایک قدرتی کیمیائی مادے کی ایک مصنوعی شکل ہوتی ہیں۔

اسٹیرائڈز کا دوسرا اہم گروہ کورٹیکواسٹیرائڈز ہیں اور ان کے کئی طرح کے طبی استعمال ہیں اینابولک اسٹرائڈز کے طبی استعمال میں پٹھوں کی شکستگی کو روکنا یا ہارمون کی قلت کو پورا کرنا شامل ہیں، اس کے علاوہ ان ادویات کو کھلاڑیوں اور باڈی بلڈرز کے ہاں غلط طور سے استعمال کیے جانے کے حوالے سے بھی جانا جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا ہے۔

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ(1) ترجمہ: "ہم نے آدم کی اولاد کو عزت بخشی"۔

کا خطاب دے کر اسے کائنات میں عزت بخشی۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الإِنْسَانَ فِيْ أَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ (2) ترجمہ: "یقیناً ہم نے انسان کو بہترین صورت میں پیدا کیا"۔

کی خبر دے کر واضح کر دیا کہ کائنات میں اس مخلوق سے بڑھ کر کوئی خوبصورت نہیں۔ یہ عزت افزائی اور عزت و شرف صرف اسی وجہ سے ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں عقل و شعور سے نوازا، سوچنے سمجھنے کی صلاحیت عطا فرمائی، خیر اور شر کو پہچاننے اور اسے اپنانے، چھوڑنے کا اختیار بخشا ہے۔ اس میں نیکی اور گناہ کا مادہ رکھ کر اسے دنیا کے دار الامتحان میں بھیج دیا۔ اس دنیا میں آنے کے بعد اگر انسان ایسی چیزیں استعمال کرنا شروع کر دے جس سے اس کی عقل متاثر ہو، سوچنے، سمجھنے کی صلاحیت ختم ہو جائے، اس میں قوت بہیمیہ کا غلبہ ہو جائے تو انسانی پیدائش کا اصل مقصد فوت ہو جاتا ہے۔ پھر اس کی مثال جانور کی طرح ہو جاتی ہے جس میں عقل و تدبر کی صلاحیتیں مفقود ہوتی ہیں۔ اس لیے اللہ تعالیٰ نے انسان کو اس کے اس کے شرف سے مشرف رکھنے کے لیے ایسی تمام چیزوں کے استعمال سے منع فرمایا ہے جو اس کے مقصد تخلیق کے مخالف ہوں۔ اس میں ایک چیز "منشیات" ہے۔ منشیات انسانی معاشرے کے لیے زہر قاتل ہے۔

قرآن کریم میں شراب کے متعلق فرمایا:

إِنَّمَاالْخَمْرُوَالْمَيْسِرُوَالْأَنْصَابَ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (3)

ترجمہ: "شراب، جوا، مورتیاں، جوے کے تیر، یہ سب ناپاک شیطانی کام ہیں، لہٰذا ان سے بچو، تاکہ تمہیں فلاح حاصل ہو"۔ اسی طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"کل مسکر حرام"(4)"ہر نشہ آور چیز حرام ہے"۔

اور ایک حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

وَلاَ يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِيْنَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ(5) ترجمہ: "شرابی شراب پیتے وقت مومن نہیں رہتا"۔

اس سے شراب کے علاوہ ہر وہ چیز جو معاشرے میں انسانی عقل میں فتور لاتی ہو، اس کی حرمت ثابت ہوتی ہے، اس لیے دین اسلام معاشرے میں منشیات کی پیداوار کی اجازت دیتا ہے نہ اس کی خرید و فروخت کی۔

منشیات کے نتائج اور اس کی قباحت سے آگاہ کرتے ہوئے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اِجْتَنِبُوْاالْخَمْرِ ؛فَإِنَّهَاأُمُّ الْخَبَائِثِ (6)"شراب سے بچو، کیونکہ وہ خباثتوں کی جڑ ہے"۔

پھر آپ نے ایک قصہ بیان فرمایا کہ پہلے زمانے میں ایک نیک انسان تھا۔ اسے ایک خاتون نے اپنے دام فریب میں گرفتار کرنا چاہا اور ایک لونڈی کو اس شخص کے پاس بھیجا اس بہانے سے کہ تجھے وہ گواہی کی غرض سے بلا رہی ہے، تو وہ شخص اس لونڈی کے

ساتھ چلا آیا۔ جب وہ شخص اندر جاتا ہے تو وہ لونڈی مکان کے ہر دروازے کو بند کر دیتی ہے، حتی کہ وہ ایک عورت کے پاس پہنچا جو نہایت حسین و جمیل تھی اور اس عورت کے پاس ایک لڑکا اور شراب کا ایک برتن تھا۔ اس عورت نے کہا: خدا کی قسم! میں نے تمہیں گواہی کے لیے نہیں بلایا، بلکہ اس لئے بلایا ہے تاکہ تو میری خواہش نفس کی تسکین کر، یا اس شراب میں سے ایک گلاس پی لے، یا اس لڑکے کو قتل کر۔ وہ شخص بولا: مجھے اس شراب کا ایک گلاس پلا دو، چنانچہ وہ عورت ایک گلاس اسے پلا دیتی ہے، جب اسے لطف آنے لگا تو اس نے کہا: اور دو، پھر وہاں سے نہ ہٹا، یہاں تک کہ اس عورت سے صحبت نہ کر لی اور اس لڑکے کا ناحق خون نہ کر لیا، تو تم شراب سے بچو، کیونکہ اللہ کی قسم! شراب اور ایمان ایک جگہ جمع نہیں ہوسکتے، حتی کہ ایک دوسرے کو نکال دیتا ہے۔

معاشرے پر اس کے اثرات:

منشیات کے معاشرے پر برے اثرات دو طرح کے ہیں۔ دنیاوی، اخروی میں پہلے اس کے دینی مضرات پر توجہ دلا کر اس کے دنیاوی مضرات کی طرف آتا ہوں۔

دنیاوی مضرات:

۱۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو عقل و شعور کی بنا پر جو شرف بخشا ہے، منشیات کے استعمال سے وہ اس سے محروم ہو جاتا ہے۔

۲۔ ہر مسلمان عقل کی وجہ سے احکام شرعیہ کا مکلف ہوتا ہے اور اسی مکلف ہونے کی وجہ سے وہ صاحبِ احترام ہوتا ہے۔ منشیات کے استعمال سے عقل متاثر ہوتی ہے، جس کی وجہ سے وہ اللہ تعالیٰ اور بندوں کے حقوق ادا کرنے کے قابل نہیں رہتا۔

۳۔ منشیات کا استعمال انسان کو اللہ کے ذکر سے غافل کر دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ذکر سے غافل انسان شیطان کا ترنوالہ بن جاتا ہے۔

۴۔ شراب پینے سے کوڑے کی حد واجب ہوتی ہے، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوْهُ،فَإِنْ عَادَ فِيْ الرَّابِعۃِ فَاقْتُلُوْهُ"جس نے شراب پی لی، اسے کوڑے لگاؤ اور جو شخص چوتھی بار پی لے اسے قتل کر دو"۔

۵۔ اسلامی معاشرے میں منشیات کا استعمال کرنے والا شخص ایک مجرم کی حیثیت رکھتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفائے راشدین کے زمانے میں شراب پینے پر حد جاری ہوتی رہی۔ امام اعظم ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے نزدیک شرابی کی حد اسّی کوڑے ہے۔ اور دیگر نشہ آور اشیاء کی سزا مسلمانوں کے قاضی کے اختیار سے جاری ہوتی ہیں۔

اخروی نقصانات:

ایک حدیث میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

مَنْ مَاتَ مُدْمِنَ الْخَمْرِ سَقَاهُ اللهُ مِنْ نَّهْرِ الْغُوْطَۃِ وَهُوَنَهْرٌ يَجْرِيْ مِنْ فُرُوْجِ الْمُوْمِسَاتِ يُؤْذِيْ أَهْلَ النَّارِ رِيْحُفُرُوْجِهِنَّ(8)

"ہمیشہ شراب پینے والا جب مرے گا اللہ تعالیٰ اسے غوطہ کا پانی پلائے گا۔ پوچھا گیا: غوطہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: بدکار عورتوں کی شرم گاہوں سے لہو بہتا ہے، یہ اس کی نہر ہے۔ ان کی بدبو سے دوزخیوں کو تکلیف دی جائے گی"۔ اس شیطانی عمل پر اللہ اور اس کے رسول کی لعنت ہے۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب کی وجہ سے دس لعنتیں فرمائی ہیں:

لُعِنَتِ الْخَمْرُ عَلىٰ عَشْرَة أَوْجُہٍ: بِعَيْنِهَا، وَعَاصِرِهَا، وَمُعْتَصِرِهَا، وَبَاءِعِهَا، وَمُبْتَاعِهَا، وَحَامِلِهَا، وَالْمَحْمُوْلَۃِ إِلَيْہِ، وَآكِلِ ثَمَنِهَا، وَشَارِبِهَا، وَسَاقِيْهَا(9)

۱۔ بذات خود شراب پر۔

۲۔ شراب بنانے والے پر۔

۳۔ شراب بنوانے والے پر۔

۴۔ شراب فروخت کرنے والے پر۔

۵۔ شراب خریدنے والے پر۔

۶۔ شراب اٹھا کر لے جانے والے پر۔

۷۔ جس کی طرف شراب اٹھا کر لے جائی جائے۔

۸۔ شراب کی قیمت کھانے والے پر۔

۹۔ شراب پینے والے پر۔

۱۰۔ شراب پلانے والے پر۔

معاشرے میں منشیات کا پھیلاؤ:

منشیات اس وقت عالمی سطح پر ایک گھمبیر مسئلہ بن چکا ہے۔ دنیا کے تمام ممالک اور قومیں اس خوفناک اژدھے سے پریشان ہیں جو انسان کی صلاحیتوں کو اگلتا جا رہا ہے۔ موجودہ سرمایہ دارانہ نظام میں منشیات کو انسانی معاشرے کی کمزوری بنا دیا گیا ہے۔ اس کے جسمانی

و ذہنی نقصانات سے قطع نظر اس کا استعمال قدیم زمانہ سے مختلف شکلوں میں رہا ہے۔ منشیات پر قابو پانے کے لیے اور انسانوں کو اس کے مضر صحت مادے کی آگاہی کے لیے بلا مبالغہ بے شمار کتابیں، مقالے، سیمینار، کانفرنس، نشستیں منعقد کی گئی ہیں، مگر یہ بیماری ہے کہ مسلسل بڑھتی ہی چلی جارہی ہے۔ مدتوں پہلے اس ذہنی بیماری کی ابتدا وقتی سکون حاصل کرنے کے لیے کولمبس کے ایک ساتھی، جہاز کے کیپٹن نے کی، یہ اپنا جہاز پرتگال لے کر آیا تھا اور وہاں اسی بیماری کو پھیلانے میں اہم کردار ادا کیا۔ پھر منشیات کے پھیلاؤ میں پرتگال میں متعین فرانس کے سفیر "جان نیکو" نے اہم کردار ادا کیا۔ اور اسی کے نام سے "نیکوٹین" مادہ ایجاد ہوا جو منشیات کا بنیادی جز قرار دیا جاتا ہے۔ پھر یہ بیماری دنیا کے مختلف ممالک میں عام ہوتی گئی۔ پہلی عالمی جنگ میں ۱۹۱۴....۱۹۱۸ کے دوران باہم دست و گریبان حکومتوں نے اپنے فوجیوں کو چاق وچوبند رکھنے کے لیے ان میں مفت تقسیم کیا، لیکن وقتی سرور حاصل کرنے کے لیے یہ بنایا گیا ہتھیار انسانوں کو عادی مجرم بنانے لگا۔

چنانچہ گذشتہ کئی سالوں سے عالمی سطح پر منشیات کے بڑھتے ہوئے استعمال کو روکنے کے لئے بھرپور کوششیں جاری ہیں۔ اقوام متحدہ کے عالمی ادارہ صحت کے ایک سروے کے مطابق امریکہ اور یورپ کے دوسرے بہت سے ممالک کے ۶۰ فیصد نوجوان بھنگ، چرس، ۱۶ فیصد کوکین اور دوسری زہریلی منشیات کے عادی ہیں۔ ۱۹۷۹ء میں ہیروئن پاکستان میں بہت کم تھی، اسی سال ایران میں انقلاب آیا اور افغانستان میں صورت حال نے نیا رخ بدلا، دونوں بارڈر بند ہوگئے اور اس کی سمگلنگ کوئٹہ، کراچی اور لاہور کے راستے ہونے لگی۔ پاکستان میں منشیات کے عادی افراد کی تعداد ۱۹۸۲ میں ۳۰ ہزار تھی اور ۱۹۸۶ء میں یہ تعداد ساڑھے چار لاکھ سے بھی تجاوز کرگئی۔ ۱۹۸۹ء میں ۳۰ لاکھ کے قریب تھی اور اب ایک سروے کے مطابق عالمی سطح پر ۹۳ فیصد لوگ منشیات کے عادی ہیں۔(10)

منشیات کے استعمال کی وجوہات واسباب:

معاشرے میں منشیات کے استعمال کی سب سے پہلے وجہ مذہب سے بیگانگی ہے، روایات سے انحراف ہے، اہل کتاب یہود ونصاریٰ اور مسلمانوں میں بالاتفاق نشہ آور چیز حرام ہے، چنانچہ کتاب مقدس کی "کتاب امثال" میں ہے:

"تو شرابیوں میں شامل نہ ہو اور نہ حریص کبابیوں میں، کیونکہ شرابی اور کھاؤ کنگال ہو جائیں گے"۔(11)

اسی بائبل میں رومیوں کے نام پولس رسول کے خط میں ہے: "یہی اچھا ہے کہ تو مئے نہ پئے"۔(12)

تورات میں بھی شراب کی حرمت بیان کرنے والی آیت ملتی ہے، جس کا ترجمہ ہے:

"اگر کسی آدمی کا ضدی اور گردن کش بیٹا ہو جو اپنے باپ یا ماں کی بات نہ مانتا ہو اور ان کی تنبیہ کرنے پر ان کی نہ سنتا ہو تو اس کے ماں باپ اسے پکڑ کر اور نکال کر اس شہر کے بزرگوں کے پاس اس جگہ کے بھاٹک پر لے جائیں اور وہ اس کے شہر کے بزرگوں سے عرض کریں کہ یہ ہمارا بیٹا ضدی اور گردن کش ہے، یہ ہماری بات نہیں مانتا اور اڑاؤ اور شرابی ہے۔ تب اس کے شہر کے سب لوگ اسے سنگسار کریں کہ وہ مر جائے، یوں تو اپنی برائی کو اپنے درمیان سے دور کرنا تب سب اسرائیلی سن کر ڈر جائیں گے"۔(13)

تمام مذاہب میں اس طرح ہدایات اور تعلیمات ہونے کے باوجود انہیں دانستہ یا نادانستہ نظر انداز کیا گیا ہے۔

۲۔ دوسری وجہ جہالت ہے۔ تعلیمی ماحول میسر نہ ہونے کی وجہ سے انسان بدی اور بہتری کا فرق روا نہیں رکھ سکتا۔

۳۔ تیسری وجہ بے روزگاری ہے۔ بے روزگاری سے تنگ پست ہمت لوگ اپنی ذمہ داریوں سے جان چھڑانے کے لئے منشیات کا سہارا لیتے ہیں۔

۴۔ چوتھی وجہ ملک کا وہ سرمایہ دار طبقہ ہے جو اپنے سرمائے کی بڑھوتری کے لیے انسانیت کے قاتل بن جاتے ہیں اور منشیات کو معاشرے میں

فروغ دے کر اپنے سرمائے کے اضافے میں لگا رہتا ہے۔

معاشرے پر اس کے برے اثرات:

منشیات کے استعمال سے دنیا میں بہت نقصان اٹھانے پڑتے ہیں۔ دینی اعتبار سے آخرت میں اس کا جو انجام ہو گا وہ اپنی جگہ ہر، مگر دنیاوی خسارے اور نقصانات کا اندازہ اس امر سے اچھی طرح لگایا جا سکتا ہے کہ اس سے سینکڑوں امراض پیدا ہوتے ہیں جو انسانوں اور انسانی معاشرے کے لیے، خاندان کی آبادی کے لیے سم قاتل ہیں۔ شراب، گٹکا، گانجہ، چرس، افیون وغیرہ سے پیدا ہونے والی بیماریوں میں حلق کی خرابی، جگر کی خرابی، امراض قلب، اسقاط حمل، قلت عمر، زخم معدہ، خون فاسد، تنفس کی خرابی، بد ہضمی، ہچکی، کھانسی، پھیپھڑوں کی سوجن، کینسر، سر درد، بے خوابی، دیوانگی، ضعف اعصاب، فالج، مراق، ہارٹ اٹیک، ضعف باہ، دمہ، قبض، خفقان، بواسیر، گردے کی خرابی، ذیابطیس، ٹی بی وغیرہ خطرناک بیماریاں ہیں۔ ان میں بعض ایسی بیماریاں ہیں جن کا انجام سرعت موت ہے۔ اطباء کے قول کی روشنی میں تمباکو میں تین خطرنات قسم کے زہریلے اجزاء کی ملاوٹ ہوتی ہے۔ ان اجزاء میں سے ایک روغنی اجزاء سے بنا ہوا نیکوٹین ہے۔ اگر اس روغن کو نکال کر اس کا صرف ایک قطرہ کتے بلی یا کسی بھی جانور کو کھلایا جائے تو وہ فوراً موت کے منہ میں چلا جائے گا۔ نشہ خوری اس قدر مہلک مرض ہے کہ نشہ خور شخص کسی بھی وقت انسانیت کی کوئی بھی حد پار کر سکتا ہے۔ آپ سوچیں

آپ کی نظر میں دنیامیں سب سے براکام کیاہوسکتاہے؟شاید آپ متفق ہوں کہ اپنے محرمات سے زنادنیاکی سب سے رزیل حرکت ہے، لیکن نشہ خور اس حد کو بھی پار کر جاتا ہے۔ نشہ کرنے والے کے گھر کی خواتین بھی اس سے سہمی سہمی رہتی ہیں۔ کہیں تو کس سے؟ سنائیں توکسے؟پھر جو حالات اخبارات وجرائد کے توسط سے منظرعام پر آتے ہیں وہ ہم سب جانتے ہیں۔(14)

امریکی محکمہ انصاف کے بیورو آف جسٹس کے ایک سروے کے مطابق صرف 1996ء میں امریکہ میں یومیہ زنابالجبر کے 2713واقعات پیش آئے، ان زانیوں کی اکثریت نشہ میں مدہوش پائی گئی۔اعداد وشمار کے مطابق امریکی معاشرے میں ہر 12 میں ایک شخص اپنی محرم خواتین سے زنا کے جرم میں ملوث ہوتا رہا۔ ایسے تمام واقعات میں دونوں فریق یا ایک فریق کم از کم نشہ میں ہوتے ہیں۔(15)

ان محظورات میں پڑجانے سے انسان روحانی، اخلاقی، جسمانی، مالی، معاشرتی، ہر لحاظ سے کمزور ہوتا چلا جاتا ہے۔ احادیث میں صاف صاف فرمایاگیا:

اَلْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَعِيْفِ(16)ترجمہ:"طاقت ور مومن کمزور مومن سے بہتر ہے"۔

اب میں ترتیب وار ان برے اثرات سے آگاہ کرتاہوں جو معاشرے کو کھوکھلا کررہے ہیں۔

۱۔ صحت مند جسم سے محرومی:

شراب، افیون، مارفین اور ہیروئن جسم کے ہر حصے پر اثر انداز ہوتی ہیں، مگر دماغ، آنکھ اور معدے پر اس کے اثرات بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ ان لوگوں میں اکثر دائمی قبض، عمل تنفس کا کمزور ہونا، احساسات میں نقص واقع ہونا، جس کی وجہ سے مریض ہونے کی صورت میں ان کو درد کا احساس کم ہو جاتا ہے، چنانچہ منشیات کے عادی لوگوں کو دل کا دورہ بغیر درد کے پڑتا ہے اور جان لیوا ثابت ہوتا ہے۔(17)

۲۔ صحت منداولاد سے محرومی:

منشیات کی عادی عورتیں جب حاملہ ہوتی ہیں تو نشہ کی وجہ سے ان کے بچوں پر گہرا اثر پڑتا ہے۔ عموماً ان کے بچے پیدائشی نقص میں مبتلا ہوتے ہیں۔ بہت سے بچے ماں کے پیٹ میں ہی مر جاتے ہیں۔ ایک امریکی ماہر کا کہنا ہے کہ اس وقت امریکہ میں 616000افراد ایڈز کے مریض ہیں۔ ان میں پچیس فیصد نشہ کرنے والے افراد ہوتے ہیں۔ ماہرین کے قول کے مطابق منشیات کے عادی افراد میں ایڈز کا مرض بڑھ رہاہے۔(18)

مختلف امراض کی بڑھتی ہوئی شرح:

منشیات کا سب سے برا اثر دل کی دھڑکن اور ہائی بلڈ پریشر کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ السر، معدے کا زخم اور اس کی وجہ سے دوسری بیماریاں پیدا ہوتی ہیں، جو بالاخر لاعلاج شکل اختیار کر لیتی ہے۔(19)

معاشرے میں تحمل اور رواداری کا فقدان

منشیات کا ایک برا اثر تحمل اور رواداری کا فقدان ہے۔ زرا زرا سی بات پر قتل وغارت گری تک معاملہ پہنچ جاتا ہے۔ جب ہوش آتا ہے، پانی سر سے گزر چکا ہوتا ہے اور دشمنی اور انتقام کی آگ بھڑکتی رہتی ہے۔ اس وبا نے کتنے ہی ہنستے بستے گھرانے اجاڑ کر رکھ دیئے۔

اخلاقیات کا فقدان:

منشیات کے استعمال کا ایک برا اثر معاشرے پر یہ ہوتا ہے کہ اخلاقی قدروں سے معاشرہ محروم ہو جاتا ہے۔ عفت، عزت، ناموس اور وفا اور حیا کا احساس مٹتا چلا جاتا ہے۔

طلاق کا بکثرت رجحان:

منشیات کے استعمال گھر بے آباد اور ویران ہو جاتے ہیں۔ چونکہ منشیات کا عادی ذمہ داری سے عاری ہوتا ہے، جس کا نتیجہ گھر میں طلاق کی صورت میں نکلتا ہے، جس سے دو خاندان براہ راست متاثر ہوتے ہیں اور ان کی اولاد کا مستقبل بھیانک اور تاریک بن جاتا ہے(20)

جرائم کی کثرت:

منشیات کا کاروبار کرنے والے مختف گینگ بنا کر علاقے تقسیم کر لیتے ہیں، اس لیے دنیا کے جس ملک میں منشیات کا کاروبار ہے، وہاں یہ گینگ اور گروہ بندی کی اجتماعی قوت کے ساتھ رہتے ہیں۔ ان کے لئے آڑ بننے والا شخص قتل ہو جاتا ہے، یا خاموش ہو جاتا ہے۔ یہ گینگ ایک دوسرے کے خلاف مختلف علاقوں اور محلوں پر قبضے کے لیے بر سر پیکار رہتے ہیں۔ یوں معاشرے کا امن تباہ ہوتا ہے اور جرائم کی کثرت ہوتی چلی جاتی ہے۔

دہشت گردوں کا مالیاتی انحصار:

دہشت گردوں کا مالیاتی انحصار بھی منشیات پر ہوتا ہے۔ اس کے ذریعے وہ بڑی بڑی رقمیں حاصل کر کے اپنے منصوبوں کو آگے بڑھاتے ہیں۔ منشیات پر کنٹرول کیے بغیر دہشت گردوں کے مالی نظام کو کمزور نہیں کیا جاسکتا۔(21)

نوجوانوں کی صلاحیتوں کا قاتل:

منشیات کے اثرات سے نوجوانوں کی صلاحیتیں ختم ہو رہی ہیں۔ انہیں نوجوانی کے ابتدائی مراحل میں نشے کا عادی بنا کر قوم کی طاقت کو اور مستقبل کو تباہ کر دیا جاتا ہے، حالانکہ اللہ تعالیٰ اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنے سے منع فرمایا ہے:

وَلاَ تُلْقُوْا بِأَيْدِيْكُمْ إِلىٰ التَّهْلُكَة (22) ترجمہ: "اپنے ہاتھوں کو ہلاکت میں مت ڈالو"۔

ذمہ داریوں سے فرار:

معاشرے میں مشیات کے اثرات سے معاشرہ کا ہر طبقہ پریشان ہے۔ حکومت اپنے سرکاری ملازمین سے پریشان ہے جو نشہ کر کے ذمہ داریاں پوری نہیں کرتت۔ خاندان نوجوانوں سے پریشان ہیں جو گھروں میں بیوی بچوں کی ذمہ داریاں اٹھانے کے قابل اور اہل نہیں۔ یوں معاشرے کی ہر اینٹ اپنی جگہ سے اکھڑ رہی ہے۔

مالی نقصانات:

منشیات کے مضر اثرات کا ایک پہلو مالی نقصان بھی ہے، اس کی وجہ سے امت کی معاشی اور اقتصادی حالت خراب ہوتی چلی جاتی ہے۔ سیال اور جامد منشیات کی قیمت عام طور پر بہت زیادہ ہوتی ہے۔ بعض نشہ آور چیزیں مثلاً ہیروئن ایک کروڑ روپے فی کلو کے حساب سے فروخت ہوتی ہے۔ منشیات کے سوداگر اپنے کاروبار کو عروج دینے کے لیے نوجوانوں کو اس لت میں مبتلا کرنے کے لیے باقاعدہ منصوبہ بندی سے کام کرتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں نشہ پیدا کرنے والی ٹیبلیٹ، کیپسول، سفوف، سیرپ، پڑیا، انجکشن تیزی سے عام ہو رہے ہیں اور انہیں کم قیمت میں دستیاب کرایا جا رہا ہے، تاکہ خط غربت سے نیچے زندگی بسر کرنے والے افراد جو ایسے کاروباریوں کا اصل ٹارگٹ ہیں، بآسانی ان اشیاء کو حاصل کر سکیں۔ یہ منشیات اگرچہ کم قیمت ہوتی ہیں، مگر اسی کے ذریعے عوام کو پھانس کر ان کا کل اثاثہ ہتھیا لیا جاتا ہے۔ یہ بات بھی قابل غور ہے کہ شروع میں انسان اپنے اختیار سے اس لت میں پڑتا ہے، مگر ایسا چسکا لگتا ہے گویا وہ اس کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا۔ اپنے نشہ کے حصول کے لیے گھر کا سامان، جائیداد تک بیچ ڈالتا ہے۔ آخر میں کاسہ گدائی لے کر در در بھیک مانگتا ہے، چوریاں کرتا ہے، اپنے اعضاء دل، گردہ اور خون تک بیچنے پر آمادہ ہو جاتا ہے۔ اس وقت دنیا کا مہنگا ترین کاروبار منشیات کا ہے۔ اس کے ذریعے امت کے جوانوں کو کھوکھلا اور ان کی جائیداد لوٹی جا رہی ہے، گویا ایک تیر سے دو شکار کیے جا رہے ہیں۔(23)

مختلف عالمی قومی رپورٹس

1. یورپی ڈرگ رپورٹ

یورپ میں منشیات سے 8200 اموات، امریکہ میں اس سے دس گناہ زیادہ ہیں۔

گزشتہ برس براعظم یورپ میں تقریباً 8200 افراد منشیات کی زیادہ مقدار استعمال کرنے کے باعث انتقال کر گئے، امریکہ میں پچھلے سال ایسی ہلاکتوں کی تعداد یورپ سے دس گناہ زیادہ رہی۔

یورپی ڈرگ رپورٹ برائے سن 2018 کا اجراء جمعرات 6 جون کو کیا گیا، اس میں یورپ بھر میں نشے کی لت میں مبتلا افراد کے حوالے سے ایک مسابقتی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ گزشتہ برس منشیات کی زیادہ مقدار کے نتیجے میں حلاکتوں کی تعداد میں معمولی اضافہ ریکارڈ کیا گیا، سن 2017 کے مقابلے میں گزشتہ برس 300 اموات زیادہ ہوئیں۔ یورپی ڈرگ رپورٹ کے مطابق بھنگ کا استعمال یورپی باشندو ں میں بہت زیادہ رواج پا رہا ہے، اس کے علاوہ کوکین کے استعمال میں بھی بتدریج اضافہ دیکھا گیا ہے۔ اس سلسلے میں منشیات استعمال کر نے والے اور کوکین فراہم کرنے والے ڈیلر فون ایپس کا استعمال جاری رکھے ہوئے ہیں، بلکہ افیون کے ست سے تیار کئے جانے والے مرقب ہیروئن کو دوسری منشیات کے ساتھ ملا کر استعمال کرنے سے ہوئیں۔ ایسے خطرات نشہ آور مرکب سے ہونے والی حلاکتیں 78 فیصد رہیں۔

2. پاکستان کی صورت حال:

پاکستان میں منشیات کے عادی 2019-16-09 کے مطابق:

پاکستان میں تقریباً 76 لاکھ افراد منشیات کے عادی ہیں، ان میں سے 78 فیصد مرد اور 22 فیصد خواتین ہیں یہ لوگ شراب، ہیروئن، چرس، افیون، بھنگ، کرسٹل، آئس، صمد بونڈ اور سکون بخش ادویات سبھی کچھ استعمال کرتے ہیں۔

پاکستان میں منشیات کے عادی افراد میں سرنج سے نشہ کرنے والوں کی تعداد سب سے زیادہ ہے جس سے وہ ایچ آئی وی ایڈز اور ہیپاٹائیٹس سمیت کئی طرح کی بیماریوں کا شکار ہو جاتے ہیں۔

ماہرین کے مطابق پاکستان دنیا میں منشیات کی غیر قانونی اسمگلنگ کا ایک عام روٹ بھی ہے۔

3. پاکستان میں منشیات کے عادی افراد کی تعداد 1982 میں 30 ہزار، 1986 میں 4.5 لاکھ اور 1989 میں 20 لاکھ سے تجاوز کر گئی تھی۔

صوبہ سندھ میں منشیات:

2014 میں اقوام متحدہ کے ادارہ برائے انسداد منشیات کو جرائم کی جاری کردہ رپورٹ کے مطابق گزشتہ سال نشہ آور اشیاء استعمال کرنے والے لوگوں کی تعداد 1.7 ملین تھی، جب کہ 96 ہزار افراد سرنج کے ذریعے نشہ کرتے ہیں۔ صوبہ میں سب سے زیادہ چرس 3 سے 4 فیصد استعمال ہوتی ہے، سرنج کے ذریعے نشہ کرنے کی وجہ سے ایچ آئی وی اور خون سے پیدا ہونے والی بیماریوں کے پھیلنے کے امکانات بھی کافی زیادہ ہیں سندھ بھر کے سروے کی بات کی جائے تو صوبے میں ایسے افراد کی تعداد انتہائی زیادہ ہے جو بھنگ کا نشہ کر تی ہے، بھنگ کا نشہ کرنے والے افراد کی یہ تعداد ملک میں دوسرے نمبر پر ہے، جب کہ صوبہ میں 5 لاکھ 70 ہزار افراد افیون کا نشہ کرتے ہیں، جب کہ 66 فیصد افراد درد ختم کرنے والی ادویات جب کہ 34 فیصد ہیروئن اور افیون کے نشے کا شکار ہیں۔

صوبہ خیبر پختونخواہ میں منشیات:

منشیات کا استعمال سب سے زیادہ ہے، اقوام متحدہ کی سروے رپورٹ کے مطابق، گزشتہ بر پاکستان کے صوبہ خیبر پختون خواہ میں منشیات کا استعمال سب سے زیادہ ہے، صوبے میں نوجوان طبقے میں شرح 10، 9 فیصد جب کہ صوبہ کی آبادی کا بڑا حصہ بھنگ، افیون اور دیگر نشہ آور اشیاء کا استعمال کرتا ہے صوبہ کی ایک لاکھ 40 ہزار افراد ہیروئن کا نشہ، 84 ہزار افراد افیون کا نشہ کرت ہیں، دیگر صوبوں کے اعداد و شمار موازنے کے اعتبار سے خیبر پختون خواہ میں افیون کا نشہ کرنے والے افراد کی تعداد ملک بھر میں سے انتہائی زیادہ ہے۔

صوبہ بلوچستان میں منشیات:

صوبہ بلوچستان میں 17 ہزار افراد سرنج کے ذریعے نشہ کے عادی ہیں اس صوبے میں بھی نشے کا شکار افراد میں ایک بڑی تعداد کیمیکل کا نشہ کرتی ہے جب کہ، 1 فیصد افراد مختلف طریقوں سے نشے کرتے ہیں۔

صوبہ پنجاب میں منشیات:

صوبہ پنجاب میں بھی منشیات کی شرح کم نہیں ہے پنجاب میں آبادی کا بڑا حصہ پاکستان کے سب سے زیادہ آبادی والے صوبہ پنجاب بھی نشہ کرنے والے افراد کی تعداد کچھ کم نہیں 15 سے 64 سال کی عمر کے افراد مختلف طریقوں کے نشے کے عادی ہیں صوبے کے 8 لاکھ 40 ہزار افراد ہیروئن اور 86 ہزار افراد افیون کا نشہ کرتے ہیں۔ انسٹیٹیوٹ آف ہیلتھ میٹرکس اینڈ ایوولیشن کی ایک عالیہ رپور ٹ کے مطابق پاکستان میں 2005 سے 2016 کے دوران منشیات کے استعمال کے نتیجے میں معذوری کا شکار ہونے والے افراد میں

98 فیصد اضافہ ہوا ہے اور منشیات کے عادی نوجوانوں میں ذہنی معذوری تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ڈاکٹر لوہانو کا کہنا ہے کہ منشیات دماغ کے خلیوں میں عدم توازن پیدا کرتی ہے جس کے نتیجے میں دماغ اس طرح سے کام نہیں کرتا جس طرح سے عام لوگوں کا کرتا ہے، اور نتیجۃً انسان ذہنی، جسمانی اور سماجی طور پر معذور ہو جاتا ہے۔

خلاصہ ونتائج

1۔منشیات کے استعمال سے معاشرے پر اور ریاست پر ایسے ناکارہ افراد کے معاش اور صحت کا بوجھ بڑھ جاتا ہے جو بدلے میں معاشرے کو اپنی ذات سے کوئی فائدہ نہیں پہنچا رہے ہوتے۔

2۔منشیات کے استعمال کی وجہ سے اس کے اثرات خاندان پر پڑھتے ہیں اور خاندان بکھر جاتا ہے، بچے تربیت سے محروم ہو جاتے ہیں اور عائلی زندگی میں سکون ختم ہو جاتا ہے۔

3۔منشیات کے استعمال سے جرائم بڑھ جاتے ہیں، لوگوں کی جان ومال غیر محفوظ ہو جاتے ہیں۔

4۔منشیات کے استعمال کا اثر ریاست کی معیشت پر بھی پڑتا ہے، عموماً غیر قانونی طریقوں سے منشیات کی ترسیل ملکی معیشت کو بری طرح متاثر کرتی ہے۔

5۔منشیات کے عادی افراد حصول زر کے لئے جوا، قمار، اور سودی ذرائع کو ترویج دیتے ہیں، جس سے معاشی ابتری پیدا ہوتی ہے۔

6۔منشیات استعمال سے معاشرہ اخلاق کے اعلیٰ صفات، پاکبازی، ایفائے عہد، امانت، احساس ذمہ داری، قناعت، ایثار وقربانی جیسے تمام صفات سے محروم ہو جاتا ہے

مصادر ومراجع

1۔القرآن، الاسراء، آیت نمبر 70
2۔القرآن، التین، آیت نمبر :4
3۔القرآن، المائدۃ، آیت نمبر :90

4۔ صحیح مسلم، ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری، کتاب الاشربہ، حدیث،75، ج:1، ص:896، مطبع ریاض، مکتبہ دارالسلام ریاض سعودی عرب،2010ء

5۔ صحیح بخاری، ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل البخاری، ج:1، ص:265، رقم الحدیث:5578، مطبع ریاض، مکتبہ دارالسلام ریاض سعودی عرب،2005ء

6۔ سنن النسائی، ابوعبد الرحمن احمد بن شعیب النسائی، ج:1، ص:248، رقم الحدیث:5682، مطبع ریاض، مکتبہ دار السلام ریاض سعودی عرب،2008ء

7۔ جامع الترمذی، ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ الترمذی، ج:1، ص:203، رقم الحدیث:1444، مطبع ریاض، مکتبہ دار السلام ریاض سعودی عرب،2005ء

8۔ صحیح ابن حبان، امام ابوحاتم محمد بن حبان البستی، ج:1، ص:177، رقم الحدیث:1380، مطبع بیروت، مکتبہ مؤسسۃ الرسالہ، بیروت 1414ھ

9۔ سنن ابن ماجہ، ابوعبداللہ محمد بن یزید ابن ماجہ، ج:1، ص:223، رقم الحدیث:3380، مطبع ریاض، مکتبہ دارالسلام،2005ء

10۔ بحوالہ نیوز "المشرق"9/1/16، پشاور

11۔ کتاب مقدس، امثال، باب نمبر:23، آیت نمبر:20، تا21، مطبع لاہور، مکتبہ پاکستان بائبل سوسائٹی2014ء

12۔ کتاب مقدس، رومیوں کے نام پولس کا خط، باب نمبر:2114/، مطبع لاہور، مکتبہ پاکستان بائبل سوسائٹی2014ء

13۔ کتاب مقدس، استثناء، باب نمبر:18، آیت نمبر:21، مطبع لاہور، مکتبہ پاکستان، بائبل سوسائٹی،2014ء

14۔ شراب و نشہ کے نتائج واحکام، مفتی محمد رضوان، ص:130، مطبع غفران اکیڈمی، راولپنڈی،2015ء

15۔ اسلام پر چالیس اعتراضات کے عقلی و نقلی جواب، ڈاکٹر ذاکر نائیک، ص:100، دہلی، انڈیا، مکتبہ دہلی کتاب گھر، انڈیا،2008ء

16۔ مسند الامام احمد بن حنبل، امام احمد بن حنبل، رقم الحدیث:8815، مطبع بیروت، مکتبہ عالم الکتب،2002ء

17۔ اسلام اور منشیات، حفیظ الرحمٰن، ص:128، مکتبہ دارالعلوم سعیدیہ اوگی مانسہرہ،2012ء

18۔ منشیات اور اسلام، مولانا ابراہیم بلیاوی، ص:14، مطبع ہندوستان، مکتبہ اسلامیہ دیوبند انڈیا،1995ء

19۔ منشیات کے مضر اثرات، ماہنامہ مجلہ ندوۃ العلم، مکتبہ ندوۃ العلم، مطبع: کراچی 2003ء

20-طلاق کے اسباب ووجوہات، محمد فیصل، ص:12، مطبع غزالی پرنٹرز، لاہور، 2010ء

21-بی بی سی رپورٹ، 17 اپریل 2013ء

22۔القرآن، البقرۃ، آیت نمبر:195

23۔المُخدِّرَاتُ، ڈاکٹر عائض القرنی، ص:66، مطبع: مکۃ المکرمہ، مکتبہ: دار التراث العربی، المملکۃ السعودیۃ، 2003ء

24۔یورپی ڈرگ رپورٹ برائے سن 2018 بحوالہ: DW ویب سائٹ 2019-04-26

25۔ مضمون نگار، ڈاکٹر اطہر مسعود بھٹی

26۔منشیات میں تشویش ناک اضافہ، طیبہ ضیاء چیمہ نیویارک، روزنامہ نوائے وقت دسمبر 15-2016

27۔پاکستان بی بی سی اردو ڈاٹ کوم کراچی، (رپورٹ ریاض سہیل) 23 مئی 2018۔

REFERENCE IN ENGLISH:

1. Al-Quran al-Asra
2. Al-Quran al-Teen
3. Al-Quran al-Maid
4. Sahe Muslim al-Hussain Mulsim bin Hajjaj al Qusaiyri, Matba Riaz, Maktaba Dar al-salam Riaz saudi Arab
5. Sahe Bakhari Abu Abdullah Muhammad bin Asmaheel Matba Riaz, Maktba Dar al-Salam Saudi Arab 2005.
6. Sunane al-Nisahi Abu Abdur Rehman Ahmad Bin Shoaib al-Nisahi, Matba Riaz, Maktba Dar al-Salam Riaz Saudi Arab 2008.
7. Jamia al-Termezi Abo Esa Muhammad Bin Esa al-Termezi, Matba Riaz, Maktba Dar al-Salam Saudi Arab 2005.
8. Sahe Abne Habban Amam Abo Hatim Muhammad bin Habban Al Basti Matba BerootMaktba Muassah al-Resala Berot 1993
9. Sunane Abne Maja Abu Abudullah Muhammad bin Yazeed Abne Maja Matba Riaz, Maktba Dar al-Salam 2005.
10. News AL Mashriq Peshawar.

11. Ketabe Moqaddes Matba Lahore, Maktba Pakistan Baibal Society 2014.
12. Ketabe Moqaddes Matba Lahore, Maktba Pakistan Baibal society 2014.
13. Ketabe Moqaddes Matba Lahore, Maktba Pakistan Baibal society
14. Sharab and Nasha ke Nataj and Akhkam Mufti Muhammad Rizwan Matba Ghufran Akedemi Rawalpindi 2015.
15. Islam pr Fourty aterazat ke Aqli & Naqli Jowab Dr Zakar Naik Maktba Dehli Ketab Ghar india 2008.
16. Masnad al-Amam Ahmad Bin Khambel, Amam Ahmad bin Khambal Matba Berot, Maktba Alim al-kotab 2002.
17. Islam and Manshiat, Hafiz ur Rehman matba Dar al-Uloom saeedia Ougi Mansehra 2012.
18. Manshiat and Islam, Molana Ibraheem Balyavi Matba Hindustan, maktaba Islamia Du Bund India 1995.
19. Manshiat ke Muzer Asrat Mahnama Majalla Nadva al-alem matba Karachi 2003.
20. Talaq ke Asbab and Wojohat Muhammad Faisal Maktba Ghazali Lahore 2010.
21. BBC Report 17 April 2013.
22. AL Quran al-Baqara
23. Almokhaderat Dr. Aaiz Alqarni Matba Makka al-Mokarma Maktba Dar al-Toras al-Arabi, al-Mumleka, al-Sohodia 2003.
24. Europi Drug Report 2018 DW Website Date: 26-04-2019 Dr. Athar Masood Bhatti
25. Manshiat ma Tafsheesh Nak Izafa (Tayyba Zia Cheema) New York BBC Urdu Dot Com Karachi Pakistan Report Riaz Sohail Date: 23-May-2018